قال کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقرأ علینا القرآن فاذا مر بالسجدۃ کبر وسجد وسجدنا معہ الخ

سوال

(۱) ریڈیو کی بیع وشرا بحالیکہ اس میں گانا بجانا زیادہ اور خبریں اور مفید مضامین کم ہوتے ہیں جائز ہے؟ نیز اس کا نصب کرانا کیسا ہے؟

(۲) نوازل یا مقدمات کے سلسلہ میں طلبہ کو مجتمع کرکے بخاری شریف ختم کرانا جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو وجہ جواز کیا ہے۔ رفیق احمد دہلی

جواب: سائل کے شبہ کی وجہ محض یہ ہے کہ اس کے خیال میں ریڈیو آلات ملاہی میں داخل ہے کیونکہ آجکل اس سے گانے بجانے کا کام زیادہ لیا جاتا ہے اور آلات ملاہی کی بیع صاحبین اور ائمہ ثلاثہ کے نزدیک ناجائز اور ممنوع ہے (وہوالحق. راجع المغنی لابن قدامہ وعمدۃ القاری للعینی ص۲۸۴ ج۵) خلافا لابی حنیفۃ۔ لیکن اس بارے میں یہ حقیقت ذہن نشین کرنی چاہیے کہ ریڈیو طنبور مزمار وغیرہ کی طرح من کل الوجوہ ومن جمیع الجہات اور فی نفسہ آلہ لہو نہیں ہے۔ مفید مضامین اور تقریریں صحیح خبریں اور اچھی نظمیں نشر کئے جانے کی وجہ سے منفعت مشروعہ مباحہ کا بھی حامل ہے بلکہ اگر پوری دنیا میں حکومت الٰہیہ قائم ہوجائے تو وہ آلہ لہو باقی ہی نہیں رہے گا۔ یا کم از کم جس خاص ملک میں حکومت الٰہیہ قائم ہو اور وہاں کے باشندے محض مردم شماری کے مسلمان نہ ہوں تو وہاں کے لئے ریڈیو بلا شبہ کسی طرح بھی آلہ لہو نہیں ہوسکتا اور جس چیز کی یہ حالت اور کیفیت ہو اس کی بیع وشرا جائز اور مباح ہے۔ ہاں اگر بائع مردم شماری والے (گانے اور باجے کے شوقین) مسلمانوں کے ہاتھ نہ فروخت کرنے کا خیال رکھے تو اچھا ہے۔ خریدنے والا اس سے جائز اور مشروع فائدہ حاصل کرنے کے بجائے ناجائز اور غیر مباح فائدہ اٹھائے اور غلط محل (لہو) میں استعمال کرے تو اپنے فعل کا وہ آپ ذمہ دار ہے بائع اس کے اس فعل کا جوابدہ نہیں ہوگا کیونکہ وہ تعاون علی الاثم والعدوان کا مرتکب نہیں ہے۔ ریشمین کپڑوں اور سونے کی بیع وشرا جائز اور مباح ہے حالانکہ مسلمان مرد کے لئے ریشم اور سونے کا استعمال حرام اور ممنوع ہے۔ آلات حرب کی بیع درست ہے (الا لاھل الحرب ولقطاع الطریق او للبغاۃ فی زمن الفتنۃ) حالانکہ آجکل عام طور پر متحارب قومیں ان کو بے محل اور ظالمانہ طریق پر استعمال کررہی ہیں اور کبھی خود مسلمان بھی ان کو بے محل استعمال کرلیتا ہے۔ مطلق کپڑے کی بیع وشرا جائز ہے درآنحالیکہ بعض خریدنے والے اس سے ناجائز کام بھی لیتے ہیں۔ (جیسے قبر پر چادر چڑھانی وغیرہ) معلوم ہوا کہ جن اشیا میں منفعت مشروعہ موجود ہو ان کی تجارت شرعا درست اور مباح ہے۔ پس ریڈیو کی بیع وشرا بھی جائز اور درست ہوگی اور اس کا مکانوں میں نصب کرنا بھی درست اور مباح ہوگا البتہ نصب کرنے والے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ قوالی، بھجن، دادرا، ٹھمری، گندے گیت اور غزل، پکا گانا، ریکارڈ، بیہودہ ڈراما، ستار اور دیگر مختلف باجے اس سے نہ سنے۔

(۲) صحیح اور جائز مقصد کے لئے خود بخاری شریف ختم کرنا یا دوسروں سے مثلاً علما وطلبہ سے ان کو مجتمع کرکے یا